قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

(متفرقات)

امید اور خوف

کی

حقیقت

فرقان الدین احمد

بسم اللہ الرحمان الرحیم

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقّاً وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَہ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَہ

امید اور خوف کی حقیقت

(۱)

- ✓ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ **[سورۃ البقرۃ ؛ ۴۰]** اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور **مجھی سے ڈرتے رہو۔**
- ✓ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ **[سورۃ البقرۃ ؛ ۱۵۰]** اور تم جہاں سے نکلو، مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو، تم جہاں ہوا کرو، اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو۔ (یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں، (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور **مجھی سے ڈرتے رہنا۔** اور یہ بھی مقصود ہے کہ تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔
- ✓ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ **[سورۃ آل عمران ؛ ۲۸]** مؤمنوں کو چاہئے کہ مؤمنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور **خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے** اور خدا ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔
- ✓ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ **[سورۃ آل عمران ؛ ۳۰]** جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی اور **خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے** اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

- ✓ إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ **[سورة آل عمران ؛ ۱۷۵]** یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور **مجھ ہی سے ڈرتے رہنا**۔
- ✓ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ **[سورة المائدہ ؛ ۹۴]** مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ **اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے** تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔
- ✓ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ **[سورة الانعام ؛ ۱۵]** (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے **عذاب کا خوف** ہے۔
- ✓ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ **[سورة الانعام ؛ ۵۱]** اور جو لوگ جو **خوف رکھتے ہیں** کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیز گار بنیں۔
- ✓ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۞ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۞ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ **[سورة الاعراف ؛ ۹۷-۹۹]** کیا بستیوں کے رہنے والے **اس سے بے خوف ہیں** کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں۔ اور کیا اہل شہر **اس سے نڈر ہیں** کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) خدا کے داؤ سے **وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں**۔
- ✓ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ **[سورة الرعد ؛ ۲۱]** اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور **اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے** اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔
- ✓ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ **[سورة الرعد ؛ ۲۱]** اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز) **میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے**۔

- ✓ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۞ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ [سورة الحجر ؛ ۴۹۔۵۰] (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتادو کہ میں **بڑا بخشنے والا (اور) مہربان** ہوں۔ اور یہ کہ **میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب** ہے۔
- ✓ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ [سورة النحل ؛ ۵۱] اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے۔ **تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو**۔
- ✓ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا [سورة الاسراء ؛ ۵۷] یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (خدا کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور **اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں**۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔
- ✓ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۞ إِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشَىٰ [سورة طه ؛۲۔۳] (اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) **جو خوف رکھتا ہے**۔
- ✓ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۞ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ [سورة طه ؛۴۳۔۴۴] دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید **وہ غور کرے یا ڈر جائے**۔
- ✓ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ [سورة الحج ؛ ۳۵] یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے **تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں** اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے (اس میں سے) (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔
- ✓ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ [سورة المؤمنون ؛ ۵۷] جو اپنے پروردگار کے **خوف سے ڈرتے ہیں**۔
- ✓ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ [سورة المؤمنون ؛ ۶۰] اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے **دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں** کہ ان کو اپنے پروردگار کی لوٹ کر جانا ہے۔

- ✓ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ **[سورۃ لقمان ؛ ۳۳]** لوگو اپنے **پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو** کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔
- ✓ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ **[سورۃ یس ؛ ۱۱]** تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور ***خدا سے غائبانہ ڈرے*** سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔
- ✓ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ **[سورۃ الزمر ؛ ۱۳]** کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے ***عذاب سے ڈر لگتا ہے***۔
- ✓ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ **[سورۃ الزمر ؛ ۱۶]** ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے ***خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے***۔ تو اے میرے بندو ***مجھ سے ڈرتے رہو***۔
- ✓ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ **[سورۃ الزمر ؛ ۲۳]** خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے ***پروردگار سے ڈرتے ہیں*** ان کے بدن کے (اس سے) ***رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں***۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔
- ✓ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ **[سورۃ الزمر ؛ ۷۱]** اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے

کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور **اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے** کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا تھا۔

- ✓ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ **[سورة غافر ؛ ١٨]** اور ان کو قریب **آنے والے دن سے ڈراؤ** جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے۔
- ✓ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۞ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ **[سورة الشورىٰ ؛ ١٧۔١٨]** خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل وانصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں **وہ اس سے ڈرتے ہیں**۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔
- ✓ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۞هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۞ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ **[سورة ق ؛ ٣١۔٣٣]** اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔ جو خدا سے **بن دیکھے ڈرتا ہے** اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا۔
- ✓ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ **[سورة الذاريات ؛ ٣٧]** اور جو لوگ **عذاب الیم سے ڈرتے ہیں** ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔
- ✓ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ۞ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۞ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۞ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ **[سورة النجم ؛ ٥٧۔٦٠]** آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی۔ اس (دن کی تکلیفوں) کو خدا کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔ اے (منکرین خدا) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟۔ اور **ہنستے ہو اور روتے نہیں**؟۔
- ✓ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ۞ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ **[سورة القمر ؛ ٣۔٤]** اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر

ہے۔ اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں **جن میں عبرت** ہے۔

- ✓ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ **[سورة الملك ؛ ١٢]** (اور) جو لوگ بن دیکھے **اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں** ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔
- ✓ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۞ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ **[سورة الملك ؛ ١٦-١٧]** کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے **بے خوف ہو** کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے **نڈر ہو** کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ **میرا ڈرانا کیسا** ہے۔
- ✓ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۞ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ **[سورة المعارج ؛ ٢٧-٢٨]** اور جو اپنے پروردگار کے **عذاب سے خوف** رکھتے ہیں۔ بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے **بے خوف نہ ہوا جائے**۔
- ✓ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا **[سورة الانسان ٧]** یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی **خوف رکھتے ہیں**۔
- ✓ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا **[سورة الانسان ١٠]** ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا **ڈر لگتا ہے** (جو چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر دینے والا) ہے۔
- ✓ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى ۞ وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى **[سورة النازعات ١٨-١٩]** اور (اس سے) کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو **خوف (پیدا) ہو**۔
- ✓ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۞ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِمَنْ يَخْشَى **[سورة النازعات ٢٥-٢٦]** تو خدا نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔ جو شخص (خدا سے) **ڈر رکھتا ہے** اس کے لیے اس (قصے) میں عبرت ہے۔
- ✓ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۞ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى **[سورة النازعات ٤٠-٤١]** اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے **ہونے سے ڈرتا** اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانہ بہشت ہے۔
- ✓ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا **[سورة النازعات ٤٥]** جو شخص اس سے **ڈر رکھتا ہے** تم تو اسی کو ڈر

سنانے والے ہو۔

- ✓ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۝ وَهُوَ يَخْشَى [سورة عبس ۸-۹] اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ **اور (خدا سے) ڈرتا ہے۔**
- ✓ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى [سورة الاعلى ۹-۱۱] سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ **جو خوف رکھتا ہے** وہ تو نصیحت پکڑے گا۔ اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا۔
- ✓ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ [سورة البينة ۷-۸] (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابد الاباد ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے **پروردگار سے ڈرتا رہا۔**

مودبانہ گزارش ہے کہ آگے بڑھنے سے قبل مندرجہ بالا "(۴۳) آیات خوف" کا مطالعہ مزید ایک بار پھر پوری توجہ اور سکون کی ساتھ کر لیں۔ قرآن حکیم کی مندرجہ بالا آیات بینات کا یہ مجموعہ ہماری انتہائی خصوصی توجہ کا مستحق ہے کیونکہ ان میں وہ بنیادی وصف یا کلیہ بیان کیا گیا ہے جو ہر کلمہ گو مسلمان کو اس فکر کی دعوت دیتا ہے کہ وہ اپنے اندر اس قرآن کے مطلوبہ "**اللہ کے عذاب**" کے خوف کو تلاش کرے اور اگر اپنے آپ کو اس سے عاری پائے تو اس کو اختیاری طور پر پیدا کرنے کی فکری اور عملی کوشش کرے۔ یہی وہ بنیادی خوف ہے؛ جو تقویٰ (یعنی اللہ کی معصیت کے باعث اس کی قربت سے محرومی کا خوف اور اپنے نیک اعمال کے حبط ہونے کا خوف) اور بالآخر خشیت (یعنی اللہ کی عظمت کے باعث اس کا خوف) کی بنیاد ہے۔ اللہ سبحان و تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو شخص اس مطلوبہ خوف سے دنیا میں بے خوف زندگی گزارے گا اللہ تعالیٰ یقیناً اس کو آخرت کے تمام مراحل میں اس خوف سے ہمکنار کرے گا جس کی نظیر ممکن نہیں ہے۔

- ✓ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف اور دو امن اکٹھے نہیں کروں گا اگر وہ مجھ سے **دنیا میں خوف رکھے گا** تو میں اسے قیامت کے روز امن میں رکھوں گا اور اگر وہ مجھ سے دنیا میں بے خوف رہا تو میں اسے **قیامت کے روز خوف میں مبتلا**

کروں گا"۔ [صحیح ابن حبان: ۶۴۰؛ الترغیب والترھیب: ۲۰۹/۴؛صحیح الترغیب: ۳۳۷۶؛ السلسلة الصحیحة: ۲۶۶۶]

آئیں معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ آخر اس دنیا میں ہماری "**بے خوف زندگی**" کے بدلے میں اللہ سبحان و تعالیٰ آخر کس "**اخروی خوف**"میں مبتلا کرنے کا یقینی وعدہ فرمارہے ہیں (إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ)۔ اس معرفت کے حصول اور اس کے ثمرات سے مستفید ہونے کے لیے لازم ہے کہ ہم اس یقینی کیفیت کے ساتھ اس معلومات کا مطالعہ کریں؛ کہ الفاظ مشاہدہ کا نتیجہ ہوتے ہیں اور وہ الفاظ ایجاد ہی نہیں ہوئے جو اس "**اخروی خوف**" کی منظر کشی کر سکیں اور ہماری بہترین سے بہترین لفاظی اور مبالغہ آمیزی بھی؛ اللہ کے وعدہ کیے ہوئے "**اخروی خوف**" کا عشر عشیر بھی بیان کرنے سے قاصر ہے؛ یہ مضمون تو محض قرآن وحدیث کی روشنی میں آخرت کے ہر مرحلہ میں موجود مختلف وعیدوں کی فہرست ہے؛ جس سے خوف رکھنے والے دل کے افراد ہی مستفید ہوسکتے ہیں باقی افراد پر تو یہ معلومات محض اتمام حجت ہے۔

- ✓ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ **[سورة ق ؛۳۷]** جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے **اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔**

قرآن وحدیث کی روشنی میں آخرت کے مراحل میں باہم تقدیم و تاخیر کا حتمی تعین ایک غیر یقینی امر ہے خصوصاً "جہنم کی آمد" سے لے کر "جنت میں دخول" تک؛ اس مضمون میں ان مراحل کی تقسیم اور باہم تقدیم و تاخیر خالصاً ذاتی منطق کی بنیاد پر ہے؛ کیونکہ میرے نزدیک منطقی طور پر سب سے پہلے ظاہری اسلام وکفر کی بنیاد پر لوگوں میں تفریق ہوگی؛ پھر ظاہری اعمال کی کتابوں کی بنیاد پر انقیاد پرست اور عملی نفاق پرست لوگوں میں تفریق ہوگی؛ پھر باطنی ایمان کے باعث اعتقادی منافقین کو ایمان کے حامل مسلمانوں سے الگ کیا جائے گا ؛اس کے بعد ہی ظاہری اعمال میں کمیوں کوتاہیوں اور حقوق العباد کے معاملات کی تفتیش اور اس میں کامیاب اور ناکام مسلمانوں کا تعین ہوگا اور آخر میں باطنی صدق و اخلاص کی بنیاد پر اعمال کے وزن کی بنیاد پر ابدی جنت کے مکینوں کی خوش بختی پر مہر لگے گی۔

مضمون کو طوالت سے محفوظ رکھنے کی نیت سے ہر مرحلہ میں موجود مختلف خوف کی قرآن یا سنت سے دلیل بیان نہیں کی جارہی ہے؛ کیونکہ اہل دل حضرات کے لیے یہ انفرادی تحقیق مختلف قسم کے مزید خوف کے ادراک اور شرح صدر کا باعث بنے گی۔

- پہلا مرحلہ؛ **موت** کے مرحلہ کے خوف؛ تکالیف اور غم؛

سکرات الموت اس لازمی مرحلہ کا آغاز ہے اور اس کا دنیاوی عروج؛ اس سختی کی شدت پر محیط ہے؛ جس میں ہر عضو میں سے روح نکلنے کی تکلیف؛ اس عضو کے کٹنے کے مترادف ہو گی۔ دنیاوی بے خوفی نہ صرف اس تکلیف کی شدت میں اضافہ کی باعث ہو گی بلکہ اس تکلیف کے دورانیہ میں اضافہ کی بھی باعث ہو گی (اسی لیے روح نکلنے میں پیروں کے انگوٹھے مقدم ہیں تا کہ حلق تک پہنچتے پہنچتے انسان کو اس کے اعمال کے مطابق کامل تکلیف محسوس ہو سکے)؛ مزید اس لازمی خوف میں مندرجہ ذیل مزید خوف اور غم بھی شامل ہیں۔۔۔۔

ملک الموت کی ہیبت ناک حالت میں دیدار کے باعث شدید خوف
دائیں اور بائیں عذاب کے فرشتوں کا عین الیقین سے مشاہدہ کرنے کے باعث شدید خوف
دنیا کی تمام دل پسند رشتوں اور محبوب چیزوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑنے کا شدید غم
دنیا کی تمام دل پسند رشتوں اور محبوب چیزوں سے محروم کرنے والے (یعنی اللہ سبحان و تعالیٰ) سے ملاقات میں شدید کراہت محسوس کرنا
روح کے قبض ہونے سے چند لمحات قبل ملک الموت کی طرف سے دوزخ میں اپنے ٹھکانے کی اطلاع ملنے کا کے باعث شدید غم
روح کے قبض ہونے کے بعد بد اعمالیوں کے سبب آسمان کے دروازوں کا بند ملنے کے باعث شدید غم

الھم انّا نسئلك حسن الخاتمه و رضاك و نعوذ بك من سؤء الخاتمه و فتنه الموت و سخطك

اے اللہ ہم آپ سے **حسن خاتمہ** کا اور **آپ کی رضامندی** کا سوال کرتے ہیں اور **برے خاتمہ**؛ **موت کے فتنہ** اور **آپ کی ناراضگی** سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں

- دوسرا مرحلہ: **قبر** کے مرحلہ کے خوف؛ تکالیف اور غم؛

قبر برزخی زندگی کا دوسرا نام ہے نہ کہ وہ زمین کا ٹکڑا جس میں عرف عام میں مسلمان اپنے مردوں کو دفناتے ہیں۔ ہر انسان چاہے اس کو عرف عام والی قبر نصیب ہو یا نہ ہو؛ اس کے لیے اس برزخی زندگی سے گزرنا ایک امر حق ہے اور اس کے تمام خوف؛ تکالیف اور غم بھی ایک مستند حقیقت ہیں؛ جن میں نمایاں۔۔۔

تنگ و تاریک قبر میں مکمل تنہائی کے باعث شدید ترین خوف	تمام دنیاوی رونقوں؛ دنیاوی نعمتوں اور لذتوں سے ہمیشہ ہمیشہ کی جدائی کا شدید ترین غم
قبر میں اپنے ہی برے اعمال کی انتہائی قبیح ظاہری حالت میں رفاقت کے باعث شدید تکلیف اور غم	
تنگ و تاریک قبر کے سکڑنے کے باعث شدید تکلیف اور غم	منکر نکیر کی ہیبت ناک آمد کے باعث شدید خوف
قبر کے سوالوں میں ناکامی کی صورت میں اپنی قبر کو دوزخ کے گڑھے میں تبدیل ہونے کے باعث شدید تکلیف اور غم	
اندھے، گونگے اور بہرے عذاب کے فرشتہ کے ساتھ سانپ اور بچھوؤں کے مسلط ہونے کے باعث شدید تکلیف اور غم	
شب و روز دوزخ میں اپنے منتظر ٹھکانے کے مشاہدہ کے باعث شدید ترین خوف	

الھم انّا نعوذ بك من عذاب القبر و ثبّتنا بالقول الثابت فی الحیوۃ دنیا و فی الاخرۃ

اے اللہ ہم قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں اور پکی بات (یعنی کلمہ طیبہ) سے دنیا و آخرت میں ہمیں مضبوط رکھ۔

رضینا باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد ﷺ نبیاً و رسولاً

ہم اللہ کے رب ہونے پر؛ اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہیں۔

- تیسرا مرحلہ: **نفخہ باعث** کے مرحلہ کے خوف؛ تکالیف اور غم؛

نفخہ باعث یعنی قبروں سے اٹھائے جانے اور روز محشر کے قیام کے اعلان کا صور؛ جس کے باعث اپنی دنیاوی زندگیوں میں بے خوف حضرات قبروں میں سے اٹھتے ہی متعدد نئے لازمی خوف؛ تکالیف اور غموں میں مبتلا ہو جائیں گے؛ جن میں سے چند نمایاں مندرجہ ذیل ہیں۔

دل کو دہلا دینے اور کان پھاڑتی ہوئی صور کی بلند آواز	یکسر اجنبی ماحول کے باعث انتہائی خوف
نظروں کے سامنے ایک انتہائی دہشت ناک منظر نامہ۔۔۔	

روئی کے گالوں کی مانند پہاڑ	پتنگوں کی مانند انسان
آگ کے بھڑکے ہوئے سمندر	چاند اور سورج کا باہم مسخ ہوئے ہونا
کھولتے تیل کی مانند سرخ آسمان	آسمان پر بکھرے ہوئے ستاروں
چاندی کی تھال کے مانند چٹیل اور سپاٹ زمین	آسمان پر دروازے کھلے ہوئے ہونے اور ان سے قطار در قطار فرشتوں کی آمد
چہار سو پاپیادہ؛ برہنہ؛ بھوک اور پیاس کی شدت سے نڈھال لوگوں کے ازدہام	منہ کے بل چلنے والے عذاب میں مبتلا ہونے والے متکبرین
میدان حشر کی طرف ہانکنے والے انتہائی سخت گیر فرشتے اور ان کی ڈانٹ ڈپٹ	
شدید ترین اوسان باختہ اور اضطرابی کیفیت میں مبتلا عوام الناس	

اللھم انّا نسئلك الامن یوم الوعید

اے اللہ ہم آپ سے وعدہ والے دن میں امن کا سوال کرتے ہیں

- چوتھا مرحلہ: **میدان حشر** کے مرحلہ کے خوف؛ تکالیف اور غم؛

تیسرے مرحلہ کا اختتام کُل ذریت آدم کا میدان حشر میں اجتماع پر ہو گا؛ جہاں دنیاوی دلیروں کے لیے پچھلے مرحلہ کے خوف؛ تکالیف اور غم ایک نئی شکل اختیار کر لیں گے؛ مثلاً۔۔۔

سورج کے سوا نیزے پر ہونے کے باعث شدید ترین گرمی کی ناقابل بیان تکلیف	
بداعمالیوں کی مناسبت سے منہ میں پسینے کی لگام کے باعث شدید ترین تکلیف	بداعمالیوں کے باعث مختلف نوع کے عذابوں میں مبتلا ہونے کی شدید تکلیف
مختصر سی جگہ میں عذاب کی حالت میں حساب کتاب کے لیے انتہائی طویل انتظار کی تکلیف	بداعمالیوں کے عیاں ہونے کی ذلت کا خوف
بداعمالیوں کے باعث پنڈلی عیاں ہونے کے بعد	بداعمالیوں کے باعث باری تعالیٰ کے سامنے انفرادی

پیشی کا خوف	سجدہ میں ناکامی کی ذلت کا خوف
حوض کوثر سے محرومی کا شدید ترین غم	شدید ترین پیاس کی تکلیف
خاشعین کو عرش کے سائے تلے ضیافت سے لطف اندوز ہوتے دیکھ کر شدید ترین حسرت میں مبتلا ہونے کا غم	

- پانچواں مرحلہ: **جہنم کی آمد** کے مرحلہ کے خوف؛

جب جہنم کو پیش ہونے کو حکم ہو گا تو اس کی چیخوں سے میدان حشر کانپ اٹھے گا اور ہر دل خوف سے ڈوب جائے گا۔ جہنم اپنی تمام تر وحشتوں کے ساتھ ستر ہزار زنجیروں میں جکڑی ہوئی لائی جائے گی؛ ہر زنجیر پر ستر ہزار فرشتے مامور ہوں اور جہنم انتہائی غصہ میں جہنمیوں کو پکار رہی ہو گی؛ جہنم میں سے لمبی لمبی گردنیں نکل کر میدان حشر میں سے ابدی جہنمیوں کو اچک رہی ہوں گی اور ہر ایک کی نظریں خوف کے مارے نیچے جھکی ہوئی ہوں گئیں؛ یہی وہ مرحلہ ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ "اے عمر رضی اللہ عنہ جب تم جہنم کو آتا دیکھو گے تو اگر تم نے ستر انبیاء جیسے اعمال بھی کیے ہوں گے تو خوف سے گھٹنوں کے بل گر جاؤ گے"۔ [یہ حدیث ایک عالم کے خطاب سے ماخوذ ہے اور اصل ماخذ باوجود تحقیق تاحال نامعلوم ہے۔ مگر درایت کے اصول کی بنیاد پر؛ جہاں انبیاء بھی "نفسی نفسی" پکار رہے ہوں گے؛ اس کو شامل کیا ہے]

لوگوں کی انتہائی بلند آواز میں گریہ وزاری کے باعث شدید ترین خوف	بداعمالیوں کے باعث اپنی ابدی بدبختی کا شدید ترین خوف
بھاگنے کے تمام راستے معدوم ہونے کے باعث اپنی ابدی ہلاکت کا خوف	جہنم کی تباہ کاریوں کا کھلی آنکھوں سے مظاہرہ کے باعث شدید ترین خوف

اللھم انّا نعوذ بك من عذاب جھنم

اے اللہ ہم **جہنم کے عذاب** سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں

- چھٹا مرحلہ: **کتابوں کے نزول** کے مرحلہ کے خوف اور غم؛

میدان حشر سے ابدی جہنمیوں کے جہنم میں دخول کے بعد؛ بالآخر جب حساب کتاب کے شروع ہونے کا اذن مل جائے گا تو آسمان سے کتابوں کے نزول کے ساتھ ہی ایک نیا خوف دامن گیر ہو جائے گا؛ قلیل علم و اعمال

والا شخص تو کُجا دنیا میں بے خوف زندگی بسر کرنے والا کثیر علم و اعمال والا شخص بھی؛ اس کتاب کے مندرجات (جو اس کی کُل زندگی میں موجود ذرہ بھر خیر اور شر پر بھی محیط ہوں گے) پر باطنی بصیرت رکھنے کے باعث؛ شدید ترین حسرت؛ ندامت؛ شرمندگی اور بے کسی کے عالم میں مبتلا ہو گا اور اصحاب الشمال میں شمولیت اور اپنی یقینی ہلاکت کے خوف میں بھی مبتلا نظر آئے گا۔

ایک عالم کے خوف کے مدارج	
اپنے علم اور عمل میں فُرقت کے باعث کیے گئے مظالم کی فہرست کا مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	اپنے قول و فعل میں تضاد کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
اپنے علم کے کبر کے باعث حق کو جھٹلانے کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	حق کو جھٹلانے کے باعث عوام کو گمراہ کرنے کے وبال کی فہرست کا مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
پوشیدہ کبائر کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	پوشیدہ یا اعلانیہ قصداً مسلسل صغائر کے ارتکاب کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
ریاکاری اور مداہنت کے وبال کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	اپنے علم سے دنیا حاصل کرنے کے وبال کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
اصحاب الشمال میں شمولیت کے باعث اپنے کل حلقہ احباب کے سامنے شدید ترین ذلت کا خوف	اصحاب الشمال میں شمولیت کے باعث جہنم کا پروانہ نصیب ہونے کا خوف
ایک عامی کے خوف کے مدارج	
اپنی جہالت اور ہٹ دھرمی کے باعث حق کو قولی یا عملی طور پر جھٹلانے کی فہرست کا مشاہدہ	حق کو جھٹلانے کے باعث اپنے متعلقین کو گمراہ کرنے کے وبال کی فہرست کا مشاہدہ
پوشیدہ یا اعلانیہ کبائر کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	پوشیدہ یا اعلانیہ قصداً مسلسل صغائر کے ارتکاب کی فہرست کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
عبادات و نیک اعمال میں اختیاری کوتاہیوں کی	حقوق اللہ و حقوق العباد میں اختیاری کوتاہیوں کی

تفاصیل کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف	تفاصیل کے مشاہدہ کے باعث ناکامی کا خوف
دنیا کو دین پر ترجیح دینے کے باعث ناکامی کا خوف	اصحاب الشمال میں شمولیت کے باعث جہنم کا پروانہ نصیب ہونے کا خوف

الھم انّا نسئلك ان نکون من الاصحاب الیمین و نعوذ بك ان نکون من الاصحاب الشمال

اے اللہ ہم آپ سے **اصحاب الیمین** میں سے ہونے کا سوال کرتے ہیں اور **اصحاب الشمال** میں سے ہونے سے آپ کی پناہ طلب کرتے ہیں

- ساتواں مرحلہ: **جہنم کے کنارہ** کے مرحلہ کے خوف؛

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں وعدہ فرمایا ہے کہ ہر نیک و بد؛ مومن و فاسق جہنم کے کنارہ پر گھٹنوں کے بل جمع کیا جائے گا۔

✓ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۞ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۞ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلِيًّا ۞ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ۞ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا **[سورة مریم ٦٨-٧٢]** تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو **جہنم کے گرد** حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے)۔ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے سخت سرکشی کرتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ **اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔** یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم **پرہیزگاروں کو نجات** دیں گے۔ اور **ظالموں کو اس میں** گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

اور ہر نیک و بد؛ مومن و فاسق؛ صادق و منافق اپنی کھلی آنکھوں سے جہنم کی ہولناک وادیوں کا؛ پچھلے چھ مرحلوں میں ناکام افراد پر جاری دردناک عذابوں کا؛ جہنمیوں کے رونے دھونے اور ان کی شدید چیخ و پکار کا؛ ناقابل بیان تکالیف اور درد و الم کی حالت میں جہنمیوں کی معافی کی درخواستوں کا؛ جہنم کے بختی اونٹوں کی مانند سانپ اور پالان لگے خچروں کی مانند بچھوؤں کا نظارہ کرنے کے ساتھ ساتھ؛ عذاب کی فرشتوں کی ہیبت

ناکی اور بے دردی کا اپنی آنکھ سے مشاہدہ کرنے کے باعث وہ اس لازمی خوف میں مبتلا ہو گا جس کی نذیر اس سے پہلے کے کسی بھی مرحلہ میں ملنا مشکل ہے۔

دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں کہ اس دل دہلا دینے والے منظر کے مشاہدہ میں مصروف شخص کس امید پر اس مرحلہ میں اطمینان حاصل کر سکتا ہے؛ خصوصاًجب کہ قرآن میں تمام مخلوق کے جمع ہونے کا تو ذکر موجود ہو مگر نجات صرف نامہ اعمال میں موجود ظاہری تقویٰ (یعنی ظاہری پرہیز گاری) کی شہادت پر منحصر ہو؛ جہنم کے کنارہ سے نجات کے لیے اعمال کی کتاب میں موجود مطلوبہ ظاہری تقویٰ (یعنی اس دنیامیں ظاہری طور پر کبائر سے اپنی حفاظت اور ظاہری طور پر نیک اعمال کی ادائیگی) کے کمال اور مقدار کا تعین ایک ایساپوشیدہ وصف ہے؛ جس کے باعث اس دنیامیں کوئی شخص بھی اس کی حتمی موجودگی کے تعین سے قاصر ہے۔

الھم انّا نسئلك العفو و العافیة فی الدنیا و الآخرة

اے اللہ! ہم آپ سے دنیا اور آخرت میں **عفو اور عافیت** کے طالب ہیں۔

پہلے سے چوتھے مرحلہ تک کے تمام مراحل مسلمان اور کفار کے درمیان مشترک ہیں؛ پانچویں مرحلہ میں کفار کا خوف کا یہ سفر اپنے ابدی مقام یعنی جہنم میں دخول کے ساتھ ختم ہو جائے گا اور مسلمان امتوں کے گروہ جو محسنین؛ صادقین؛ مومنین؛ منافقین؛ مرتابین (شک کرنے والے، شک و شبہ میں مبتلا)؛ کاذبین (جھوٹے، دروغ گو، مفترین (صادقین کی ضد))؛ ظالمین؛ مفسدین؛ فاجرین اور فاسقین پر مشتمل ہوں گے؛ وہ چھٹے مرحلہ یعنی کتابوں کے نزول کی طرف بڑھ جائیں گے۔ ساتویں مرحلہ میں ظاہری اسلام سے دوری کے باعث جن بدبخت مسلمانوں کی زندگی کی کتابیں ظاہری گناہوں سے بھاری اور ظاہری نیک اعمال سے ہلکی ہونے کے باعث؛ ظاہری تقویٰ کے وصف سے عاری ہوں گی؛ یعنی "اصحاب الشمال"؛ ان کے خوف کا یہ سفر بھی جہنم میں دخول کے ساتھ اختتام پذیر ہو گا۔ اب ان مسلمانوں میں سے کون جہنم کا ابدی مقیم ہے اور کون عارضی؛ اس کا تعین تو محض انفرادی سطح پر کم از کم رائی برابر ایمان جیسے باطنی وصف پر ہو گا۔

- آٹھواں مرحلہ: **پل صراط** کے مرحلہ کے خوف؛

اس مرحلہ سے اب ظاہری اسلام کے ساتھ باطنی ایمان بھی نجات کی لازمی شرط کے طور پر شامل ہو جائے گا۔ ساتویں مرحلہ سے ظاہری اسلام کی بنیاد پر نجات یافتہ لوگ جہنم کے قریب ہی ایک میدان میں جمع کیے

جائیں گے اور جہنم کے اوپر ایک بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز پل باندھا جائے گا؛ جس کے دونوں طرف بڑے بڑے آنکڑے نصب ہوں گے؛ لوگ جب پل کے قریب جمع ہوں گے تو میدان میں مکمل اندھیرا چھا جائے گا یہاں تک کہ انسان کو اپنا ہاتھ بھی سجھائی نہیں دے گا اور پھر "توبۃً النصوحاً" (گناہوں سے سچی توبہ) کی بنیاد پر قلبی یقین وایمان کی موجودگی کے باعث ایمان والوں کو ظاہری نور عطا کیا جائے گا جو اس گھٹاٹوپ اندھیرے میں اس کی زندگی کے سب سے بھیانک سفر میں ممکنہ کامیابی کی کوشش کی واحد امید۔

- ✓ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [سورة التحريم؛ ۸] مومنو! خدا کے آگے **صاف دل سے توبہ کرو**۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو **ان کے ساتھ ایمان لائے** ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا **نور ایمان** ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہو گا۔ اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار **ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر** اور ہمیں معاف کرنا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اور ایمان کے وصف سے محروم گروہِ منافقین؛ کاذبین اور مرتابین کو ایک دیوار کے ذریعے دیگر گروہِ مسلمین سے جدا کر دیا جائے گا۔ یہ باطنی ایمان کی بنیاد پر گروہ مسلمین میں پہلی تفریق ہو گی۔

- ✓ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ [سورة الحديد؛ ۱۳] اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف سے (شفقت) کیجیے کہ ہم بھی **تمہارے نور سے روشنی** حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے **بیچ میں ایک دیوار** کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو **رحمت** ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف **عذاب** (واذیت)۔

اس منظر نامہ میں نور ظاہری سے محروم منافق؛کاذب اور مرتاب افراد کی ہلاکت تو مسلمہ ہے؛مگر وہ خوش نصیب افراد جو اپنے بقدر ایمان؛نور ظاہری کے حامل بھی ہوئے؛وہ بھی اپنے آپ کو مندرجہ ذیل لازمی خوف اور تکالیف سے کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

<table>
<tr><td colspan="2">گھٹاٹوپ اندھیرے میں ٹمٹماتے ہوئے چراغ کی مانند ایمان کا نور
اور پل صراط کی انتہائی بلند پھسلواں چڑھائی اور باریکی کے باعث
اتاہ گہرائیوں میں جہنم کی وادیوں میں گرنے کا خوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">آنکڑوں سے جسم کے کٹنے کی تکالیف پر</td></tr>
<tr><td>آگے پیچھے کثرت سے لوگوں کو آنکڑوں کی تکالیف کے باعث چیخ و پکار کرتے ہوئے کے مشاہدہ پر</td><td>آنکڑوں سے کھینچے جانے کے باعث کے باعث ممکنہ جہنم میں اوندھے منہ گرنے کا خوف</td></tr>
<tr><td>راستے میں ہی ایمان کی کمی کے باعث روشنی کے گل ہو جانے پر ممکنہ ناکامی کا خوف</td><td>کثیر تعداد میں لوگوں کو ناکام ہوتے دیکھ کر اپنی ممکنہ ناکامی کا خوف</td></tr>
<tr><td>لوگوں کو دیوانہ وار مدد کے لیے پکارتے ہوئے کے مشاہدہ پر</td><td>قدموں کے نیچے سے جہنم کی چیخ و پکار کے باعث شدید ترین خوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">پل کے نیچے جہنم کی وادیوں میں جاری عذاب کے مشاہدہ کے باعث شدید ترین خوف</td></tr>
</table>

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے پروردگار **ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر** اور ہمیں معاف کرنا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

نویں مرحلہ **حساب کتاب** کے خوف؛

آٹھویں مرحلہ کے اختتام پر جب ایمان حقیقی اور نفاق حقیقی کی بنیاد پر تفریق مکمل ہو جائے گی؛تو گروہ در گروہ مسلمان امتیں جو ابھی بھی محسنین؛صادقین؛مومنین؛ظالمین؛مفسدین؛فاجرین اور فاسقین پر مشتمل ہوں گئیں؛حساب کتاب کے لیے میزان کے پاس جمع ہوں کی جائیں گئیں اور اس نویں مرحلہ میں سب سے پہلے ظاہری اعمال وحقوق العباد کے معاملات میں افراط و تفریط کا تصفیہ کیا جائے گا۔

<table>
<tr><th colspan="2">ظاہری اعمال کے معاملات میں افراط و تفریط</th></tr>
<tr><td>حساب کتاب میں تفصیلی پوچھ گچھ کا خوف</td><td>علم کے منافی عمل کی جوابدہی کا خوف</td></tr>
<tr><td>مال و دولت کے حصول میں حلال و حرام کی تفصیلی پوچھ گچھ کی ذلت و رسوائی کا خوف</td><td>مال و دولت کے خرچ میں اسراف و ابذار کی تفصیلی پوچھ گچھ کی ذلت و رسوائی کا خوف</td></tr>
<tr><td>جوانی کے غلط استعمال کی تفصیلی پوچھ گچھ کی ذلت و رسوائی کا خوف</td><td>پوشیدہ گناہوں کی پردہ کشائی کی صورت میں ذلت و رسوائی کا خوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">بداعمالیوں کے تحریری شواہد کے انکار کی صورت میں
فرشتوں کی گواہی کی صورت میں ذلت و رسوائی کا خوف
زمین کی گواہی کی صورت میں ذلت و رسوائی کا خوف
اپنے ہی اعضا کی گواہی کے ذریعے ذلت و رسوائی کا خوف</td></tr>
<tr><th colspan="2">حقوق العباد کے معاملات میں افراط و تفریط</th></tr>
<tr><td>حقوق العباد کی ادائیگی میں رائی برابر ظلم و زیادتی کے احتساب کا خوف</td><td>حقداروں کے ہجوم کا اپنے حق کی لیے گریبان کو پکڑنے کی ذلت و رسوائی کا خوف</td></tr>
<tr><td>حقوق العباد میں کوتاہیوں کے باعث اپنے نیک اعمال سے محرومی کا خوف</td><td>نیک اعمال کی کمی کی صورت میں حقداروں کے گناہوں کا بوجھ اٹھانے کا خوف</td></tr>
<tr><td>اپنی اولاد کی تربیت میں کوتاہیوں کے باعث ان کے بداعمال کے بوجھ میں شراکت داری کا خوف</td><td>برائی میں تعاون کے باعث اپنے اصحاب کے بد اعمال کے بوجھ میں شراکت داری کا خوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">اپنی اپنی رعیت کی دینی و دنیاوی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہیوں کے احتساب کا خوف</td></tr>
<tr><td colspan="2">اس دنیا میں دینی و دنیاوی لحاظ سے اپنے سے کہیں بہتر افراد پر مشتمل گروہ در گروہ افراد کی ذلت و رسوائی اور جہنم میں (کم از کم وقتی) داخلہ کے باعث اس مرحلہ میں ان کی ناکامی کا مشاہدہ کے باعث اپنی ناکامی کا خوف؛
خصوصاً علماء، شہدا، قرآن کے قراء اور حفاظ؛ اعلانیہ انفاق کرنے والے؛ حکمران اور ان کے امور کے پاسبان۔</td></tr>
</table>

الھم انّا نسئلك حسابا یسیرا

اے اللہ ہم آپ سے **آسان حساب** کا سوال کرتے ہیں

دسویں مرحلہ **میزان** کے خوف؛

جنت میں دخول سے پہلے یہ آخری مرحلہ ہے اور اس کا لازمی خوف بھی اس لیے سب سے زیادہ ہے کہ انسان ایک انتہائی طویل اور مشقت آمیز سفر کے بعد بظاہر منزل کے انتہائی قریب پہنچ چکا ہے اور کامیابی کی امید خاصی توانا ہو چکی ہے۔ اس مرحلہ کے خوف مختلف نوعیت کے مشاہدات پر مبنی ہیں مثلاً؛

ابدی کامیابی کی منزل کے قریب لوگوں کا میزان پر ناکامی کی شدید ترین حسرت کا مشاہدہ	فرشتوں کا میزان پر ناکام ہونے والے افراد کو پیشانی کے بالوں سے کھینچ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لے جانے کا مشاہدہ
ناشکری کے باعث میزان میں اللہ تعالیٰ کی کسی بھی واحد نعمت کو کل زندگی کے تمام اعمال پر بھاری پانے کا مشاہدہ	نعمتوں میں عملی ناشکری کے وبال اور مصیبتوں میں عملی صبر کے فقدان کے باعث اعمال کے وزن میں کمی کا مشاہدہ
لوگوں کے ظاہری اعمال میں عقائد کی کمی اور ان میں شک کے باعث بے وزنی کا مشاہدہ	لوگوں کے ظاہری اعمال میں نیت کے صدق و اخلاص کی کمی کے باعث بے وزنی کا مشاہدہ
اپنی آنکھوں کے سامنے لوگوں پر انعامات کی بارش اور اپنی محرومیت پر شدید ترین حسرت کا مشاہدہ	
جن گناہوں کو اس دنیا میں ہلکا سمجھا گیا ان گناہوں کی اصل حقیقت اور میزان پر ان کے وزن کا مشاہدہ (خصوصاً زبان کے گناہوں کو جن کو نہایت ہلکا سمجھا جاتا ہے مگر انہی کے باعث سب سے زیادہ لوگ جہنم میں جائیں گے)	
بھاری میزان والے افراد کا حقوق العباد میں کوتاہیوں کے باعث جہنم میں دخول کے فیصلہ کا مشاہدہ	
ہلکے میزان والے افراد کو ایک چھوٹی سی چھوٹی نیکی یا اپنے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے وبال کی منتقلی کے لیے اپنے ماں باپ؛ بہن بھائی؛ بیوی بچوں سے بھیک مانگتا ہوا نظر آنے کا مشاہدہ	

اس مرحلہ تک پہنچنے والے تمام اشخاص کلمہ گو ہوں گے مگر یقیناً کوئی ایک شخص بھی "ایک کاغذ پر کلمہ طیبہ کے بداعمالیوں کے ننانوے دفتر پر بھاری ہونے" والی حدیث کی امید پر اس لازمی خوف سے محفوظ نہیں ہو گا؛ حتّٰی کہ اسی حدیث کے مطابق وہ شخص بھی اللہ تعالٰی کی اس خصوصی رحمت کے ظہور سے پہلے شدید ترین مایوس اور اپنے یقینی بدانجام کے متعلق خوف میں مبتلا ہو گا۔

بالآخر ان تمام مراحل سے سرخرو ہونے والے اشخاص (**جن کا تناسب ہر ہزار میں سے ایک ہو گا**) کا گروہوں کی شکل میں جنت کے دروازوں پر والہانہ استقبال ہو گا۔

- ✓ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ [**سورة الزمر ؛ ۷۳**] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں کہ **تم پر سلام تم بہت اچھے رہے**۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

اور بالآخر یہی وہ موقع ہو گا کہ جب ان کو حقیقی اور ابدی سکون اور اطمینان میسر آئے گا؛ تو سب سے پہلے اس کا اظہار وہ اللہ کے شکر کی صورت میں ادا کریں گے۔

- ✓ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ [**سورة الزمر ؛ ۷۴**] وہ کہیں گے کہ **خدا کا شکر ہے** جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ وہ تمام کلمہ گو مسلمان جو ان مراحل میں درجہ بہ درجہ ناکامی سے دوچار ہوں گے ان سب میں مشترک اس دنیا میں قرآن کے مطلوب اللہ کے عذاب کے اختیاری خوف میں تفریط کے باعث تقویٰ اور خشیت الٰہی سے محرومی اور بے دلیل اختیاری امید میں افراط کی بیماری پایا جانا ہو گا؛ جس کے سبب قلیل اعمال والے مسلمان تو ایک طرف کثیر علم اور اعمال والے مسلمان بھی اپنے آپ کو اللہ سبحان و تعالٰی کی اس رحمت خصوصی سے محروم پائیں گے جو حدیث کے مطابق جنت میں داخلہ کے لیے لازم ملزوم ہے؛ جیسا کہ صحیح حدیث ہے کہ

- ✓ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کسی کو بھی اس کا **عمل نجات نہ دے گا** ایک آدمی نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول آپ ﷺ کو بھی نہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا "مجھے بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی **رحمت میں ڈھانپ لے** گا لیکن تم سیدھی راہ پر گامزن رہو۔" [صحیح مسلم۔ جلد سوم ۔ منافقین کی صفات اور ان کے احکام کا بیان ۔ حدیث ۲۶۱۰]

اس مطلوبہ خوف سے محروم "اصحاب الشمال" سے **یقینی** مشابہت کے باوجود؛ بے دلیل رحمت خداوندی کی اختیاری امید میں مبتلا افراط کی بیماری کے باعث؛ عوام تو کُجا خواص کی اکثریت بھی اپنے آپ کو (مطلوبہ خوف سے بھی ایک درجہ اوپر) تقویٰ کے وصف کے حامل "اصحاب الیمین" کی فہرست میں شمار کرتی ہے؛ جبکہ وہ اللہ کے کلام سے بخوبی واقف ہیں کہ؛

- ✓ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [سورۃ السجدہ ؛ ۱۳] اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں **دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔**

اور اس کی واحد وجہ اس گروہ جن وانس کا آخرت کے خوف سے محرومی ہے؛

- ✓ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [سورۃ السجدہ ؛ ۱۴] سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ **تم نے اُس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا** (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے اُن کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

اور اللہ تعالٰی کی اخروی رحمت کاملہ صرف اس گروہ جن وانسان کے لیے خاص ہے جن میں مندرجہ ذیل اوصاف موجود ہیں۔

- ✓ ۔۔۔۔۔ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ [سورۃ الاعراف ؛ ۱۵۶] ۔۔۔۔۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو **میری رحمت** ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو **ان لوگوں کے لیے** لکھ دوں گا جو **پرہیزگاری** کرتے اور **زکوٰۃ** دیتے اور ہماری **آیتوں پر ایمان** رکھتے ہیں۔

اور تقویٰ کا تعلق ہماری ظاہری شکل وصورت اور ظاہری اعمال کے ساتھ نہیں ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس حقیقی خطرہ سے مامون تصور کریں۔

- ✓ ـــــ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى [سورة النجم ؛ ٣٢]ــــ وہ تم کو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچّے تھے۔ **تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔**

بلکہ اس رحمت کاملہ کے حصول کے سلسلے میں کل انبیاء کی سنت ایک ہی ہے ؛

- ✓ ـــ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ [سورة الانبياء ؛ ٩٠]ــــ یہ لوگ **لپک لپک کر نیکیاں** کرتے اور ہمیں **امید سے پکارتے** اور ہمارے آگے **عاجزی** کیا کرتے تھے۔

بہر کیف قرآن و حدیث کے دلائل کے مطابق صرف "السابقون" وہ واحد گروہ انسانی ہے جو خشیت الٰہی کے مقام پر فائز ہونے کے باعث دنیا اور آخرت دونوں میں (آنے والے وقت کے) **خوف** اور (گزرے ہوئے وقت کے) **غم** سے مامون ہوں گے۔ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ [سورة یونس ؛ ٦٢]؛ اور یہ کامیاب افراد اس امت کے اولین (یعنی سلف) میں زیادہ "ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ" اور آخرین (یعنی خلف) میں انتہائی قلیل ہوں گے "وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ"۔

اس مطلوبہ اختیاری خوف کے حصول میں سب سے بڑی رکاوٹ ہماری معصیتیں ہیں جن کے ادراک سے بھی اکثر و بیشتر اوقات ہم اپنی اختیاری جہالت کے باعث ناواقف ہوتے ہیں؛ خصوصاً عقائد کے معاملے میں تو یہ معصیتیں ایمان میں نفی اور شک جیسی انتہائی مخفی شکل اختیار کر لینے کے باعث دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی؛ پل صراط پر تاریکیوں اور میزان پر ہمارے اعمال کے ہلکے ہونے کا سب سے بڑا سبب ہیں۔

یاد رکھیں ایک کافر اور مسلمان میں فرق اس علم کی تکذیب اور تصدیق پر مبنی ہے جس کی نسبت اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے ہے؛ خدانخواستہ اگر اس معلومات پر ہمارے اندر یقین کی کیفیت نہ پیدا ہو سکی تو کہیں ہم بھی ان بدبختوں میں نہ شامل ہو جائیں جن کو روز محشر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ؛

✓ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ **[سورة سبا ؛ ۴۲]** اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا **جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے** مزہ چکھو۔

عصر حاضر میں چند چیدہ چیدہ عقائد کی معصیتیں اور مروجہ گمراہیوں اور فتنوں سے آگاہی کے لیے ابتدائی مطالعہ کے طور پر راقم کی کتاب "قو انفسکم و اھلیکم نارا (ایڈیشن چہارم) "کا مطالعہ امید ہے کہ قارئین کے لیے نفع بخش ثابت ہو سکتا ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

آن لائن مطالعہ کے لیے؛

https://www.meraqissa.com/book/1998

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ؛

https://ketabton.com/index.php/books/15600

https://archive.org/details/20230215_20230215_1019

لا الہ الا اللہ؛ لا الہ الا اللہ؛ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی الہ و صحابہ و بارك و سلم تسلیماً کثیرا کثیرا